Opening Statement by the External Affairs Minister, Dr. S. Jaishankar at the Joint Press Conference with the Foreign Minister of Australia

October 10, 2022

آسٹریلیا کے وزیر خارجہ کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کا افتتاحی بیان

10 اکتوبر، 2022

آپ کا بہت بہت شکریہ اور میں اپنی بات شروع کرتا ہوں سب سے پہلے آپ کے شکریے کے ساتھ جس طرح آپ نے استقبال کیا، کیونکہ میں کل کینبرا آیا تو میں نے پارلیمنٹ کی پرانی عمارت کو اپنے قومی رنگوں میں جگمگاتے دیکھا۔ اور، آپ جانتے ہیں، اس طرح کے عمل سے زیادہ دل کو چھونے والی اور کوئی چیز نہیں ہوسکتی ہے۔ اور یہ ایک بار نہیں تھا۔ کیونکہ، جب ہم نے اپنی 75ویں آزادی کی سالگرہ منائی، درحقیقت، ہم نے دیکھا کہ آسٹریلیا میں، ملک بھر میں مختلف مشہور مقامات پر، آپ نے ہمارے ساتھ جشن منایا، اور میں خاص طور پر ہمارے ترنگے میں سڈنی اوپیرا ہاؤس کی تصویر دیکھ کر حیران رہ گیا۔ لہذا، میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک اچھا عمل تھا جس سے گرمجوشی سے استقبال کا پتا چلتا ہے، میں اس کی تعریف کرتا ہوں۔

تو جیسا کہ وزیر وونگ نے کہا، آج ہم نے واقعی ایک بہت، بہت مفید، بہت نتیجہ خیز، بہت آرام دہ گفتگو کی ہے اور اس کا ایک حصہ واقعی یہ ہے کہ ہم اکثر ملتے رہے ہیں، میرا مطلب ہے، میرا خیال ہے کہ میں آپ سے حقیقی طور پر آپ کے کام کے پہلے دن ملا ہوں، کواڈ کے لیے ٹوکیو میں، لیکن اس کے بعد، بالی G20 میں؛ اور پھر نوم پنہ مشرقی ایشیا کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں ہماری ملاقات ہوئی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ہم نے نیویارک میں ایک دوسرے سے ملاقات کی، دو طرفہ اور سہ فریقی ملاقاتیں کیں۔ لہٰذا، ہم نے اب بات چیت جاری رکھنے اور اچھے تبادلوں کا یہ رواج کیا ہے، کیونکہ ہم واقعی اپنے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ہم کس طرح ایک بہتر خطے کو تشکیل دے سکتے ہیں۔

لہذا، آج کی میٹنگ ایسی ہے جسے ہم وزرائے خارجہ کا فریم ورک ڈائیلاگ کہتے ہیں۔ میرے خیال میں، یہ اس سلسلے کی 13ویں ہے اور، آپ جانتے ہیں، ہم نے بہت سارے مسائل کے بارے میں بات کی - تجارت اور معیشت، تعلیم، دفاع اور سلامتی، صاف توانائی جیسے امور پر بات چیت کی۔ اور بہت سے معاہدوں اور مفاہمتوں میں سے جسے ہم نے اپنایا، واقعی یہ حقیقت تھی کہ یہ ہمارے باہمی مفاد میں ہے کہ ایک دوسرے کے ممالک میں اپنے سفارتی نقش کو بڑھایا جائے۔ لہذا، ہم یقینی طور پر آسٹریلیا کا ہندوستان میں ایسا کرنے کا خیرمقدم کریں گے اور کسی وقت آسٹریلیا میں بھی ایسا کرنے کے منتظر ہیں۔ کچھ مسائل تھے، میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ اس پر اہمیت دینے

کے حوالے سے بڑے امکانات نظر آتی ہے، میں کہوں گا کہ ہماری دوطرفہ شراکت داری کا معیار ہے۔ ان میں سے ایک تجویز ہے جو نقل و حرکت، ہنر اور ہنر کی نقل و حرکت، ہم تعلیم کو کیسے بڑھا سکتے ہیں اور خاص طور پر ہندوستان کی نئی قومی تعلیمی پالیسی کو ذہن میں رکھتے ہوئے کیا کر سکتے ہیں، کے بارے میں تفہیم کے لیے زیر بحث ہے۔ ہم یقینی طور پر آسٹریلیا کو دیکھنا چاہیں گے، جو تعلیم کے شعبے میں ہمارے بڑے شراکت داروں میں سے ایک ہے، اور ہندوستان میں بھی اس کی مضبوط موجودگی ہے، اور یہ وہ چیز ہے جس پر ہمارے وزرائے اعظم نے ٹوکیو میں ملاقات کے دوران بھی تبادلہ خیال کیا تھا۔

ہمیں یہ دیکھ کر بہت حوصلہ افزائی ملتی ہے کہ اقتصادی تعاون اور تجارتی معاہدہ جسے اس سال کے شروع میں حتمی شکل دی گئی تھی، اس کی توثیق ہو گئی ہے اور لاگو ہونے کو ہے۔ یہ بہت اچھی ترقی ہے۔ ہم یہ بھی نوٹ کرتے ہیں کہ دوہرے ٹیکس سے بچنے کے معاہدے میں ترمیم کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں کیونکہ یہ ہمارے کاروبار کو بڑھانے کے لیے ایک چیلنج تھا۔ اور پھر ہم نے واقعی اہم معدنیات، سائبر، نئی اور قابل تجدید توانائی جیسے شعبوں کو دیکھا اور پرکھا، ایک لحاظ سے، ہمارے ساتھی پچھلے چند مہینوں میں کیا کر رہے ہیں اور جب ہم نے ایسا کیا، تو میرے خیال میں حقیقت میں، اس سال جون سے میرے کابینہ کے چھ ساتھیوں نے آسٹریلیا کا دورہ کیا ہے، ان میں کوئلہ اور کانوں کے وزیر، قابل تجدید توانائی، تعلیم، ہمارے آبی وسائل، ہمارے وزیر داخلہ ہیں۔ اور ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع کے ساتھ ساتھ مغربی آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم اور نیو ساؤتھ ویلز کے وزیر اعظم تجارتی وفود کے ساتھ ہندوستان گئے ہیں۔

لہذا، مجموعی طور پر، احساس واقعی یہ رہا ہے کہ، آپ جانتے ہیں، رشتہ بڑھتا ہی چلا گیا ہے۔ ہم، آپ جانتے ہیں، اسے اعلیٰ سطحوں تک لے جانے کے طریقے تلاش کر رہے ہیں۔ عالمی صورتحال کی بات کی جائے تو ہم نے اچھی بات چیت کی۔ ہم نے اسے مکمل نہیں کیا۔ مجھے لگتا ہے کہ ابھی بھی کچھ چیزیں ہیں جو ہم دوپہر کے کھانے میں کرنے جا رہے ہیں لیکن ہم نے یوکرین کے تنازعہ اور اس کے اثرات، ہند- بحر الکاہل، کواڈ، جی 20 کے مسائل، ہماری سہ فریقی، اقوام متحدہ، میں پیش رفت کے بارے میں بات کی۔ آئی اے ای اے میں کچھ چیزیں، موسمیاتی فنانس، پائیدار ترقی کے اہداف کے بارے میں بات کی۔ لہذا، آپ دیکھ سکتے ہیں، یہ ایک خوبصورت، طرح کی وسیع بحثیں رہی ہیں اور، آپ جانتے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ واقعی اس کی بنیاد یہ ہے کہ، لبرل جمہوریتوں کے طور پر، ہم دونوں ایک اصول پر مبنی بین الاقوامی نظم، آزادی میں یقین رکھتے ہیں۔ بین الاقوامی پانیوں میں نیویگیشن، سب کے لیے کنیکٹیویٹی، ترقی اور سلامتی کو فروغ دینے میں، اور جیسا کہ وزیر وونگ نے کہا، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ممالک ان معاملات پر خود مختار انتخاب کریں جو ان کے لیے اہم ہیں۔

دوپہر کے کھانے کے دوران، میں توقع کرتا ہوں کہ ہم کچھ دیگر مسائل کو بھی اٹھائیں گے۔ میں ان کے ساتھ برصغیر پاک و ہند کے بارے میں اپنے نقطہ نظر کا اشتراک کرنا چاہوں گا۔ خاص طور پر، میں دہشت گردی، اور انسداد دہشت گردی کے کچھ مسائل پر بات کرنا چاہوں گا۔ میں ان سے اس

خطے کے بارے میں سننے کا منتظر ہوں اور میرے خیال میں، صرف یہ کہہ کر کہ ہم اس سال کے آخر میں G20 کی سربراہی سنبھالیں گے اور G20 کے رکن کے طور پر، میں سوچتا ہوں کہ ہمارے لیے آسٹریلیا کے خیالات اور مفادات بہت اہم ہیں. مجھے امید ہے کہ آنے والے مہینوں میں اس کا مزید شدت سے احاطہ کروں گا۔ اور میں آخر میں کہتا ہوں، ایک بار پھر، واقعی میں آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لیے، مہمان نوازی کے لیے، آپ کے استقبال کی گرمجوشی کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

کینبرا

10 اکتوبر، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.